

---

کرایہ داری ایکٹ ۱۹۵۹

یہ قانون کرایہ داری کے تعلقات کو منظم کرتا ہے تاکہ کرایہ دار اور مالک مکان دونوں کے حقوق محفوظ رہیں۔

---

باب ۱: ابتدائی دفعات

دفعہ ۱: مختصر عنوان اور آغاز

یہ قانون شہر میں کرایہ داری معاملات کو باقاعدہ بنانے کے لیے نافذ کیا جاتا ہے۔

دفعہ ۲: تعریفات

- "کرایہ دار": جو کرایہ پر جائیداد لیتا ہے۔ ۱

- "مالک مکان": جو جائیداد کرایہ پر دیتا ہے۔ ۲

---

باب ۲: کرایہ دار کے حقوق اور فرائض

دفعہ ۳: کرایہ دار کے حقوق

کرایہ دار کو کرایہ داری مدت کے دوران جائیداد کا پُر امن استعمال کرنے کا حق ہے بشرطیکہ وہ معاہدے کی شرائط پوری کرے۔

دفعہ ۴: مالک مکان کے حقوق

مالک مکان کو طے شدہ کرایہ وقت پر وصول کرنے اور کرایہ دار سے معاہدے کی شرائط پر عمل درآمد کروانے کا حق ہے۔

---

باب ۳: بے دخلی کے اصول

دفعہ ۵: کرایہ دار کی بے دخلی

کرایہ دار کو عدالت کے حکم کے بغیر بے دخل نہیں کیا جا سکتا بشرطیکہ

(الف) کرایہ دار تین ماہ سے زائد کرایہ کی ادائیگی میں تاخیر کرے۔)

(ب) کرایہ دار جائیداد کو نقصان پہنچائے۔)

---

باب ۴: تنازعات کا حل

دفعہ ۶: عدالت کا دائرہ اختیار

کرایہ داری سے متعلق کوئی بھی تنازعہ مقامی عدالت میں سنا جائے گا۔

---

باب ۵: قانونی نوٹس کی مثال

دفعہ ۷: نوٹس برائے بے دخلی

اگر کرایہ دار مقررہ مدت تک کرایہ ادا نہ کرے تو مالک مکان تحریری نوٹس بھیج کر ادائیگی یا بے دخلی کا مطالبہ کر سکتا ہے۔

---

اختتام

---